4719CH08

زمیں کے تارے

لو رات ہو گئی ہے لو چھا گیا اندھیرا
باغوں میں بسنے والے سب لے چکے بسیرا

ہر سمت آسماں پر تارے چمک رہے ہیں
تارے جو ہیں زمیں پر اُن کو یہ تک رہے ہیں

پوچھو گے تم زمیں کے وہ کون سے ہیں تارے؟
آؤ تمھیں دکھائیں تارے وہ پیارے پیارے

© NCERT not to be republished

دیکھو چمک رہے ہیں باغوں میں باڑیوں میں
کیا اُڑ رہے ہیں ہر سُو کھیتوں میں جھاڑیوں میں

یہ ننّھی لالٹینیں کیا جگمگا رہی ہیں
اِس سمت آرہی ہیں اُس سمت جارہی ہیں

ہیں آگ کے پتنگے یا پھُول پھُلجھڑی کے
کیا نُور سے بھرے ہیں یہ ننّھے ننّھے کیڑے

تم جانتے ہو اِن کو؟ جگنو ہے نام اِن کا
اندھیاریوں کو روشن کرنا ہے کام اِن کا

کیا خوش نُما ہیں دیکھو قدرت کے کارخانے
قدرت کے کارخانے قدرت ہی خُوب جانے

حفیظؔ جالندھری

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ شاعر نے زمین کا تارا کسے کہا ہے؟
2۔ جگنو کہاں کہاں چمک رہے ہیں؟
3۔ شاعر نے جگنو کے لیے کون کون سے لفظ استعمال کیے ہیں؟
4۔ جگنو کا کام کیا ہے؟